اولڈ سٹی میٹرو کی 4 تا 5 سال میں تکمیل

متاثرین کو معاشی سرگرمیوں کا موقع دیا جائے: بیرسٹر اویسی۔ چیکس کی تقسیم

حیدرآباد۔ 6 جنوری (اعتماد نیوز) بیرسٹر اسدالدین اویسی صدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین ورکن پارلیمنٹ حیدرآباد کے ہاتھوں پرانا شہر میں حیدرآباد میٹرو ریل پراجکٹ کی زد میں آنے والے متاثرین میں معاوضہ کے چیکس کی تقسیم کا آج آغاز کردیا گیا۔ اس تقریب میں کلکٹر حیدرآباد انودیپ دوریشٹی، حیدرآباد میٹرو ریل کے مینجنگ ڈائرکٹر این وی ایس ریڈی، ڈپٹی کلکٹر لینڈ ایکویزیشن سورنا لتا اور دیگر عہدیداروں کے علاوہ متاثرین موجود تھے۔ بیرسٹر اسدالدین اویسی ایم پی صدر مجلس نے کہا کہ پراجکٹ کے دوسرے مرحلہ کے تحت مہاتما گاندھی بس اسٹیشن (ایم جی بی ایس) تا چندرائن گٹہ کوریڈور VI میں 7.5 کیلو میٹر طویل میٹرو ریل پرانا شہر میں تعمیر ہونے جارہی ہے۔ اس پراجکٹ کے تحت جملہ 1100 جائیدادیں متاثر ہورہی ہیں، ان میں سے 800 جائیدادوں کو نوٹس جاری کردی گئی ہے، بقیہ 300 جائیدادوں کو بھی نوٹسیں جاری کرنے کی بیرسٹر اویسی نے خواہش کی۔ انہوں نے کہا کہ 800 جائیدادوں میں سے 175 جائیدادوں کے مالکین نے جائیداد حوالہ کرنے اپنی رضامندی حیدرآباد میٹرو ریل کے حوالے کردی ہے، ان میں سے 80 متاثرین کو رقم منظور کی جارہی ہے۔ آج ان میں سے 40 متاثرین کو معاوضہ کے چیکس جاری کیے جارہے ہیں۔ بیرسٹر اویسی نے امید ظاہر کی کہ آئندہ 4.5 برس میں پرانا شہر اسٹیشنوں پر متاثرین کو معاشی سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر موقع فراہم کیا جائے تاکہ کم از کم اگر وہ جائیداد سے محروم ہوں تو انہیں کاروبار کرنے کا موقع مل سکے۔

میں حیدرآباد میں میٹرو ریل کی ایم جی بی ایس تا چندرائن گٹہ میٹرو لائن مکمل کرلی جائے گی۔ اس پراجکٹ پر 2740 کروڑ روپے کی لاگت آرہی ہے، اس میں سے 1000 کروڑ روپے صرف حصول اراضی کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ بیرسٹر اویسی نے حیدرآباد میٹرو ریل کی ذمہ داروں سے خواہش کی کہ پرانا شہر میں جہاں بھی میٹرو کے اسٹیشن قائم کیے جارہے ہیں ان

صدر مجلس نے میٹرو ریل کے ذمہ داروں سے خواہش کی کہ وہ چارمینار کے قریب جو اسٹیشن قائم کرنے جارہے ہیں وہاں سے چارمینار تک اسکائی واک تعمیر کیا جائے اور سالار جنگ میوزیم کے پاس جو اسٹیشن تعمیر کیا جارہا ہے، اس کے پاس بھی اسکائی واک تعمیر کیا جائے تاکہ سیاحوں کو آسانی سے ان تاریخی یادگاروں تک پہنچنے کے لیے موقع مل سکے۔ سالار جنگ میوزیم، چارمینار، شاہ علی بنڈہ، علی آباد، فلک نما اور چندرائن گٹہ پر 5 میٹرو اسٹیشن اس درمیان تعمیر کیے جائیں گے۔ فی الحال اس روٹ پر سڑک 60 فٹ وسیع ہے اسے 100 فٹ شاہ علی بنڈہ تا فلک نما توسیع کرنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سڑک کی توسیع کی جارہی ہے تو بہترین فٹ پاتھ تعمیر کیا جائے۔ اس علاقہ میں سیاحوں کی سرگرمیاں زیادہ ہیں، اس اقدام سے سیاحوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ بیرسٹر اویسی نے حیدرآباد میٹرو ریل کے ذمہ داروں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اس روٹ پر جو 102 مذہبی مقامات آرہے ہیں، ان کا مکمل تحفظ کرنے کا تیقن دیا ہے۔ صدر مجلس نے کہا کہ اس روٹ پر عاشور خانے ہیں، شیعہ حضرات کے عزاداری کی محفلیں ہوتی ہیں، سنی مسلمانوں کے میلاد کے پروگرام ہوتے ہیں، ہندو بھائیوں کے گنیش فیسٹیول ہوتے ہیں، ان سب کے پروگراموں کیلئے انتظام کیا جائے، کام کو جاری رکھا جائے، متبادل راستے فراہم کیے جائیں، کام کو روکا نہ جائے، چیکس کی اجرائی کے بعد متاثرین کو جگہ خالی کرنے کیلئے مناسب وقت بھی دیا جائے۔

(سلسلہ صفحہ 2)